بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعہ کی پہلی اذان کے بعد عورت کا عورت سے خرید و فروخت کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ نمازِ جمعہ کی پہلی اذان کے بعد ایک عورت دوسری عورت سے خرید و فروخت کر سکتی ہے یا نہیں؟

جواب

شریعت کی رو سے جس شخص پر نمازِ جمعہ فرض ہو، اس پر جمعہ کی پہلی اذان ہوتے ہی جمعہ کی سَعی یعنی تیاری کرنا واجب ہوجاتی ہے اور اس کے لیے جمعہ کی پہلی اذان شروع ہونے سے لے کر نماز ختم ہونے تک خرید و فروخت کرنا مکروہِ تحریمی یعنی گناہ ہوتا ہے کہ یہ سَعی کو ترک کرنا ہے۔ چونکہ احادیث طیبہ کی روشنی میں عورت پر نمازِ جمعہ فرض نہیں ہے تو اس پر جمعہ کی سَعی بھی واجب نہیں ہے، تو اس لیے عورت کا اس وقت میں عورت سے خرید و فروخت کرنا مکروہ تحریمی نہیں، لہٰذا نمازِ جمعہ کی پہلی اذان کے بعد ایک عورت کا دوسری عورت سے خرید و فروخت کرنا، جائز ہے۔

نمازِ جمعہ کی پہلی اذان ہوتے ہی جس شخص پر جمعہ فرض ہو، اس پر جمعہ کی سَعی واجب ہوجاتی ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآنِ پاک میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴾ ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو! جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانو۔ (القرآن الکریم، پارہ 28، سورۃ الجمعہ، آیت 09)

مذکورہ بالا آیتِ مبارکہ کی تفسیر میں صدرالافاضل سید نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اذان سے مراد اذانِ اوّل ہے، نہ اذانِ ثانی جو خطبہ سے متصل ہوتی ہے، اگرچہ اذانِ اوّل زمانۂ حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں اضافہ کی گئی، مگر وجوبِ سعی اور ترکِ بیع و شراء اسی سے متعلق ہے۔ دوڑنے سے بھاگنا مراد نہیں ہے، بلکہ مقصود یہ ہے کہ نماز کے لیے تیاری شروع کردو اور ذکر اللہ سے جمہور کے نزدیک خطبہ مراد ہے۔" (تفسیر خزائن العرفان، صفحہ 1025، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

جن پر جمعہ فرض نہیں، ان پر جمعہ کی سَعی بھی لازم نہیں، چنانچہ حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے: "من لم تجب علیه الصلاة لم یجب علیه السعي إلى الخطبة بالإجماع" ترجمہ: جس شخص پر نماز (جمعہ) واجب نہیں، اس پر خطبہ سننے کے لیے سَعی بھی بالاجماع واجب نہیں۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 502، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

عورت پر جمعہ فرض نہیں، چنانچہ سننِ ابی داؤد کی حدیثِ پاک میں ہے: "عن طارق بن شهاب عن النبی صلى اللہ تعالی علیہ و آلہ

وسلم قال: الجمعة حق واجب على كل مسلم في جماعة إلا أربعة: عبد مملوك، أو امرأة، أو صبي، أو مريض"

ترجمہ: حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کی نماز جماعت سے ادا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے، مگر چار افراد پر (فرض نہیں) غلام، عورت، نابالغ بچہ اور مریض۔ (سنن ابی داؤد، جلد2، صفحہ295، دار الرسالۃ العالمیۃ)

امام کمال الدین ابنِ ہُمَّام رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ (سالِ وفات: 861ھ) لکھتے ہیں: "ولا تجب الجمعة على مسافر ولا امرأة ولا مريض ولا عبد ولا أعمى" **ترجمہ: مسافر، عورت، مریض، غلام اور نابینا پر جمعہ واجب نہیں۔** (فتح القدیر، جلد2، صفحہ62، دار الفکر بیروت)

نمازِ جمعہ کی پہلی اذان کے وقت بیع کرنے سے متعلق در مختار مع رد المحتار میں ہے: "(وكره) تحريما (البيع عند الاذان الاول) وقد خص منه من لا تجب عليه الجمعة" **ترجمہ: (نمازِ جمعہ کی) پہلی اذان کے وقت خرید و فروخت مکروہ تحریمی ہے۔۔۔ اور تحقیق اس حکم سے (مستثنیٰ ہونے میں) خاص کیا گیا ہے، ان کو جن پر جمعہ فرض نہیں ہے۔** (در مختار مع رد المحتار، کتاب البیوع، جلد05، صفحہ 101، دار الفکر بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اذانِ جمعہ کے شروع سے ختمِ نماز تک بیع مکروہ تحریمی ہے اور اذان سے مراد پہلی اذان ہے کہ اُسی وقت سَعی واجب ہوجاتی ہے، **مگر وہ لوگ جن پر جمعہ واجب نہیں مثلاً عورتیں یا مریض اُن کی بیع میں کراہت نہیں۔**" (بہارِ شریعت، جلد2، صفحہ723، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: OKR-0291

تاریخ اجراء: 27ذوالحجۃ الحرام1447ھ/13جون2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net